قارئین کرام

عید سعید کی پُر مسرت تقریب پر ادارۂ الحق کی طرف سے

تہنیت عید

قبول فرمائیں

احکام عید و صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر ـــــــ صدقۃ الفطر اس شخص پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات خانہ کے علاوہ ساڑھے باون تولہ (تقریباً ۲/۱ ۶۱۲ گرام) چاندی یا اسی قدر وزن کے چاندی کے روپے ہوں یا زیور یا مال و جائداد یا تجارت کا مال ہو۔ یا ساڑھے سات تولہ (تقریباً ۲/۱ ۸۰ گرام) سونا یا اسی قدر وزن کی اشرفیاں یا زیور ہو یہ ضروری نہیں کہ اس پر سال بھی گذر گیا ہو۔ اگر کسی کے پاس مال بہت ہے لیکن قرض اس قدر ہے کہ ادا کیا جائے تو ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسی قیمت کا اسباب باقی نہیں رہتا تو اس پر صدقۂ فطر واجب نہیں جس شخص کے پاس مذکورہ بالا مال یا اس سے زیادہ ہو وہ اپنی طرف سے بھی صدقۃ الفطر ادا کرے اور اپنی چھوٹی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی۔ صدقۃ الفطر ایک آدمی کا پونے دو سیر گندم یا ساڑھے تین سیر جو (بوزن انگریزی) یا انکی قیمت ہے۔ اپنے نادار عزیز و اقارب سب سے زیادہ مستحق ہیں۔ ایک شخص کو کئی آدمیوں کا صدقۂ فطر دینا درست ہے اور اگر ایک آدمی کا صدقۃ الفطر کئی محتاجوں کو دیدیں تو بھی درست ہے۔ عید کی نماز سے پہلے ادا کردینا بہت زیادہ ثواب کا باعث ہے جس نے عذر سے یا غفلت سے روزے نہیں رکھے اس پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے بشرطیکہ مذکورہ بالا مقدار مال رکھتا ہو۔ صدقۃ الفطر مؤذن یا امام وغیرہ کو اجرت میں دینا جائز نہیں اور مسجد کی تعمیر اور اس کے مصارف میں لگانا بھی درست نہیں ہے۔

ترکیب نماز عید ـــــــ پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھیں اور دوسری و تیسری تکبیر میں ہاتھ چھوڑ دیں۔ اور چوتھی تکبیر میں پھر ہاتھ باندھ لیں امام فاتحہ و سورت پڑھے اور مقتدی خاموش رہیں۔ دوسری رکعت میں بعد فاتحہ و سورت کے تین بار تکبیر کہیں اور ہر بار ہاتھ اٹھا کر چھوڑتے رہیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع کریں۔ اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے اور زوال سے پہلے تک رہتا ہے۔ بعد نماز امام خطبۂ ماثورہ پڑھے اور مقتدی خاموشی سے سنیں خطبہ کے بعد دعا ثابت نہیں ہے۔ بلکہ نماز کے بعد ہی دعا سے فراغت کرلیں۔ نماز عید الفطر سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا مستحب ہے۔